Popular Front
of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۳۱/جنوری ۲۰۲۰

نئی دہلی

جامعہ کے پاس گولی چلنا منصوبہ بند، پولیس کی لاپرواہی حیران کن: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے دہلی کے جامعہ ملّیہ کے پاس شہریت کے نئے قانون کے خلاف طلبہ کے پرامن احتجاج پر گولی چلائے جانے پر اپنی تکلیف اور حیرت کا اظہار کیا ہے۔

قومی راجدھانی میں دن دہاڑے ہونے والے اس واقعے نے دہلی پولیس کی مجرمانہ لاپرواہی کو بے نقاب کر دیا ہے۔ پولیس نہ صرف وہاں پورے وقت تک خاموش تماشائی بنی کھڑی رہی، بلکہ اس نے زخمی طالب عالم کے لئے بیریکیڈ بھی نہیں ہٹایا، جسے مجبوراً علاج کے لئے بیریکیڈ کے اوپر چڑھ کر جانا پڑا۔

دریں اثناء، مبینہ طور پر اس واقعے کی سنگینی کو کم کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ یہ حملہ درحقیقت اقلیتوں اور مخالفت کی ہر شکل کے خلاف عدم برداشت، نفرت اور تشدد کے لمبے عرصے سے تیار کردہ ماحول کی تکمیل ہے۔ جو لوگ جامعہ پر گولی چلانے والے رام بھکت گوپال کو ذہنی طور سے پریشان حملہ آوار کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ خود اس جرم میں شریک ہیں اور وہ کافی کچھ چھپانا چاہتے ہیں۔ گوپال کی سوشل میڈیا سرگرمیوں سے صاف پتہ چلتا ہے کہ وہ ہندوتوا جماعتوں سے کتنا قریب ہے اور شاہین باغ کے مظاہرے کے خلاف تشدد کا مجرمانہ ارادہ رکھتا تھا۔ وہیں یہ واقعہ بی جے پی کے بڑے لیڈر اور مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر کے ذریعہ مظاہرین کو گولی مارنے کی کھلے عام نعرے بازی (دیش کے غداروں کو، گولی مارو سالوں کو) کے کچھ ہی دنوں بعد سامنے آیا۔ گاندھی جی کے یوم شہادت ۳۰/جنوری کے دن اس واردات کا سامنے آنا یہ بتلاتا ہے کہ گوڈسے کے نظریے اور طریقے سے عقیدت رکھنے والے لوگ آج اتنے طاقتور ہو گئے ہیں۔

محمد علی جناح نے اس واقعے کے پیچھے کی سازش کا پتہ نکالنے کے لئے کسی موجودہ جج کے ذریعہ عدالتی تفتیش کا مطالبہ کیا ہے۔ مظاہرین پر گولی چلانے پر اکسانے والے مرکزی وزیر کو عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں ہے، لہٰذا انہیں ان کے عہدے سے ہٹاتے ہوئے گرفتار کیا جانا چاہئے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ مطالبہ کیا کہ واردات کے وقت خاموش تماشائی بنے رہے اور حملہ آور کو چھوٹ دینے والے پولیس افسران کو بھی برخاست کیا جائے۔ انہوں نے جامعہ اور شاہین باغ کے مظاہرین سے کسی بھی طرح کے اکساوے میں آئے بغیر امن بنائے رکھنے کی اپیل کرنے کے ساتھ ساتھ فرقہ پرست فسطائی طاقتوں کو خبردار کیا کہ وہ پرامن مظاہروں میں خلل نہ ڈالیں اور مظاہرین کو نشانہ بنانا بند کریں۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی